ہائی سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ نشست

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ہائی سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم قاسم چوہدری نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم منیب علی نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم لبیب جنود نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ۔

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

اس نظم کا انگریزی ترجمہ عزیزم ساجد محمود نے پیش کیا۔

بعد ازاں مکرم محسن کامران صاحب نے اس پروگرام کے حوالے سے ایک تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

۞...... اس کے بعد پہلی Presentation عزیزم اکبر علی نے Evolution (مخلوق کا ارتقاء) کے عنوان پر دی اور قرآن کریم کی آیات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم نے ہمیں پندرہ سو سال قبل بتا دیا ہے کہ زندگی کی تخلیق میں اور زندگی کی بقا میں پانی کی کس قدر اہمیت ہے۔ قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے کہ زندگی کی ابتدا کھنکنے والی مٹی سے ہوئی اور موجودہ سائنسی تحقیقات سے بھی یہی پتہ چلتا ہے۔

اس کے بعد موصوف نے تخلیق حیات کے ارتقائی دَور کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا کہ مختلف مخلوقات کے بغور مطالعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ یہ مخلوقات محض اتفاق کا نتیجہ ہیں بلکہ ان کی تخلیق اور رہن سہن میں کامل صناعی کا نمونہ نظر آتا ہے۔ اس ضمن میں موصوف نے شہد کی مکھی کی مثال کو تفصیل کے ساتھ پیش کیا۔

۞...... اس کے بعد عزیزم قاسم میاں نے OSM and Infection Response کے عنوان پر اپنی Presentation دی اور انسانی جسم میں پنہاں OSM کیمیکل کے بارہ میں بتایا۔ موصوف نے بتایا کہ وہ انفیکشن اور سوجن کے پیچھے موجود مختلف کیمیکلز کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں اور اس ضمن میں انہوں نے خاص طور پر OSM نامی کیمیکل پر تحقیق کی ہے۔ ان کی تحقیق کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ واقعی OSM کا انفیکشن اور انفلیمیشن میں خاص کردار ہوتا ہے۔

پریزنٹیشن کے بعد حضور انور نے دریافت فرمایا کہ OSM میں "M" کس چیز کا قائمقام ہے۔ جس کے جواب میں موصوف نے عرض کیا کہ یہ غالباً جس وقت یہ کیمیکل دریافت ہوا تھا اس سے تعلق رکھتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یعنی ریسرچ اس وقت ابتدائی مراحل میں ہے۔

۞...... بعد ازاں ڈاکٹر کوکب امتیاز احمد اعوان صاحب نے Sleep Apnea یعنی رات کو سوتے ہوئے سانس لینے میں تکلیف کے موضوع پر پیش کی اور بتایا کہ Sleep Apnea ایک ایسی حالت ہے جس میں مریض رات کو ٹھیک سو نہیں سکتا اور بہت مشکل سے سانس لیتا ہے۔ اس کی وجہ موٹاپا ہے اور جنوبی امریکہ میں تقریباً پندرہ ملین لوگ اس بیماری کا شکار ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ امریکہ میں پندرہ ملین لوگ موٹاپے کا شکار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے ڈاکٹر آجکل اسی فیلڈ میں تخصص کر رہے ہیں اور یہ بہت ہی فائدہ مند کاروبار بن گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اس بیماری کی وجہ کیا ہے؟ جس پر ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ بہت سی وجوہات ہیں جن میں سے ایک موٹاپا بھی ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا تو کیا اس بیماری میں ساری رات نیند ہی نہیں آتی۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ جسم تو سو جاتا ہے مگر اس حالت میں دماغ نہیں سو سکتا۔ جس کی وجہ سے سونے کے باوجود تھکاوٹ، ڈپریشن اور مزید مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ تو ایسے لوگوں کے ڈرائیونگ حادثات زیادہ ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایسے مریضوں پر ڈرائیونگ کی پابندی لگائی جاتی ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کس طرح یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کون اس بیماری میں گاڑی نہیں چلا سکتا۔ اس پر ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ جس کسی میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے اسے گاڑی چلانے سے روکا جاتا ہے۔ فی الحال یہ صوبائی درجہ پر ہو رہا ہے اور جس کسی میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے تو حکومتی اداروں کو مطلع کر دیا جاتا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جن کو یہ بیماری ہے کیا ان میں دل کی بیماری کے امکانات زیادہ ہیں۔ نیز حضور انور نے فرمایا کیا یہ بھی ریسرچ کی ہے کہ ان میں خدا کو ماننے والے کتنے ہیں اور نہ ماننے والے کتنے ہیں۔ یعنی یہ دیکھا جائے کہ مذہب پر عمل کرنے والے کتنے ہیں اور دہریہ مذہب پر نہ عمل کرنے والے کتنے ہیں۔

اس پر ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ دہریوں میں یہ بیماری لمبی اور دیرپا ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تو پھر اللہ تعالیٰ کا یہ دعویٰ ٹھیک ہے نا کہ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ۔ بس نمازیں پڑھو اور اللہ کو یاد کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ خود بھی اپنے آپ کو پیش کریں۔ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ پر لیکچر دیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر ڈاکٹر کوکب اعوان صاحب نے بتایا کہ انہوں نے رومانیہ سے MBBS کیا ہوا ہے اور وہ امیر صاحب کینیڈا کی ہدایت پر ملک ایکواڈور اور بولیویا بھی گئے تھے تا کہ وہاں جائزہ لیا جا سکے کہ جماعت یہاں کیا طبی خدمات بجا لا سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سپیشلائز کر لیں تو ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ بھی جائیں۔